سوال

(182) کیا میں اپنے والد کی سودی کمائی سے مہر دے سکتا ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت سے نوازا ہے اور میں حالیہ دنوں میں ہی شادی کرنے والا ہوں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ میرے والد (اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے) سودی کاروبار کرتے ہیں اور عنقریب اس شادی کے معاملے میں وہ میری مادی معاونت بھی کرنے والے ہیں۔ اب میں اس پریشانی میں بتلا ہوں کہ میں مہر کی قیمت کا مالک نہیں اور میں اپنے والد سے حرام مال کے ساتھ معاونت بھی نہیں چاہتا۔ لیکن (اگر میں نے یہ معاونت نہ لی تو) پھر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں آئندہ چند سالوں تک بغیر شریک حیات کے ہی زندگی گزاروں گا تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اپنے سائل بھائی اور دیگر قارئین کو ایک مفید قاعدہ بتلانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ "جو چیز کمائی کی وجہ سے حرام کی گئی ہو وہ صرف کمانے والے پر ہی حرام ہے اور جو چیز بذات خود حرام کی گئی ہو وہ صرف کمانے والے پر ہی حرام ہے اور جو چیز بذات خود حرام کی گئی ہو وہ کمانے والے اور دیگر سب افراد پر حرام ہے۔"

اس کی مثال یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا معین مال چرا لیتا ہے اور پھر وہی مال کسی اور کو تجارت یا ہبہ کی صورت میں دینا چاہتا ہے تو ہم کہیں گے کہ یہ حرام ہے کیونکہ یہ مال بذات خود ہی حرام کا ہے۔ البتہ جس کمائی کو حرام کیا گیا ہے اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص دھوکے یا سود یا اس کے مشابہ کسی ذریعے سے کمائی کرے تو یہ کمانے والے پر تو حرام ہے لیکن اس پر نہیں جو اسے حق اور دلیل کے ساتھ لے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہود سے ہدیہ قبول کر لیا کرتے تھے ان کی دعوت قبول کر لیا کرتے تھے ان کا کھانا کھا لیا کرتے تھے اور ان سے اشیاء خرید بھی لیا کرتے تھے حالانکہ یہ بات معلوم ہے کہ یہودی سودی کاروبار کیا کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں قرآن میں ذکر فرمایا ہے۔

تو اس قاعدے کی بنیاد پر میں اس سائل کے لیے یہ کہتا ہوں کہ آپ وہ تمام رقم جس کی آپ کو شادی کے لیے ضرورت ہے اپنے والد کے مال سے لے لیں وہ آپ کے لیے حلال ہے حرام نہیں اور گناہ صرف آپ کے والد پر ہے (جو اس کو غلط طریقے سے کمانے والے ہے) اور میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اسے ہدایت سے نوازے اور سود چھوڑنے اور اس سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آپ کے والد کو علم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے کہ:

الَّذينَ يَأكُلونَ الرِّبوٰا۟ لا يَقومونَ إِلّا كَما يَقومُ الَّذى يَتَخَبَّطُهُ الشَّيطـٰنُ مِنَ المَسِّ ... ۲۷۵ سورة البقرة

"سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے۔"

مفسرین نے اس آیت کا یہ معنی بیان کیا ہے کہ سود خور جب روز قیامت اٹھائے جائیں گے تو اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے شیطان نے انھیں چھو کر خبطی یعنی پاگل بنا دیا ہے۔ تو یہ سخت سزا ہے جو انہیں روز قیامت سب لوگوں کے سامنے رسوا کرے گی۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص254

محدث فتویٰ